زرعی سفارشات

16مارچ تا 31مارچ 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

گندم

☆ گندم پر سست تیلہ کے حملے کی صورت میں زرعی زہریں ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ ان کے اثرات اچھے نہیں ہوتے۔ جن میں ماحول کا آلودہ ہونا، صحت کے مسائل اور مفید کیڑوں کا ختم ہونا شامل ہے۔ تیلہ کے شدید حملہ کی صورت میں ٹھنڈے پانی کا سپرے کریں۔ تیز بارش کی وجہ سے بھی گندم میں سست تیلہ کی تعداد کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔

☆ آخری آبپاشی موسم اور پانی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے 25 مارچ تک مکمل کریں۔ تاہم پچھیتی فصل کو پانی اس کے بعد تک بھی لگایا جا سکتا ہے۔

☆ کانگیاری سے متاثرہ پودوں کو نکالنے کے لیے باقاعدہ فصل کا معائنہ جاری رکھیں۔ بیمار پودوں کو نکال کر زمین میں دبا دیں تاکہ جرثومے کھیت میں نہ پھیل سکیں ایسے کھیتوں میں آبپاشی کا وقفہ بڑھا دیں۔

☆ فصل پر چوہوں کے حملے کی صورت میں ان کی تلفی کے لیے زنک فاسفائیڈ کی گولیاں یا ڈیٹیا گیس کی ٹکیاں استعمال کریں۔

☆ تمام کاشتکاروں کو چاہیے کہ ضرورت کے مطابق گندم کی منظور شدہ نئی اقسام کا خالص بیج اپنی کاشتہ فصل سے خود پیدا کریں۔ اس مقصد کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

(i) منتخب کھیت میں سے غیر اقسام کے پودوں کو نکال دیں۔

(ii) کاشتہ فصل سے جڑی بوٹیوں کے علاوہ کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر شاپر میں ڈال کر دبا دیں۔

کپاس

☆ کپاس کی اچھی پیداوار کے حصول کے لیے زرخیز میرا زمین کا انتخاب کریں۔ زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار، زمین نرم اور بھربھری ہو۔

☆ کپاس کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔

بی ٹی اقسام:

☆ کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13، ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، نیاب 878 اور بی ایس 15 جبکہ نان بی ٹی قسم نیاب کرن یکم اپریل کے بعد کاشت کریں۔ اس کے علاوہ کاشتکار بھائی کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کریں۔

☆ بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔

☆ اگر بیج کا اُگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 6 اور بُر دار 8 کلوگرام اور اگر بیج کا اُگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 8 اور بُر دار 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں

تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے۔

☆ بیج کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر بھی بیج کو لگائیں۔

کماد

☆ کماد کی کاشت جلد از جلد مکمل کریں۔

☆ کماد کی صحت مند پرورش کے لیے گوڈی/ نلائی بہت ضروری ہے اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں اور زمین نرم ہونے سے فصل کی جڑیں خوب پھیلتی ہیں۔ پہلی گوڈی اگاؤ مکمل ہونے پر جب کہ دوسری گوڈی مزید ایک ماہ بعد کرنی چاہیے ہر گوڈی میں ایک بار وتر اور دوسری بار خشک ہل چلائیں۔ سیاڑوں کے درمیان بذریعہ کلٹیویٹر جب کہ پودوں کے درمیان سے جڑی بوٹیاں نکالنے کے لیے کسولہ یا کھرپہ استعمال کریں۔

بہاریہ مکئی

☆ راولپنڈی ڈویژن کے جبکہ پہاڑی علاقوں کے لیے وقت کاشت 15 مارچ تا 15 اپریل ہے۔

☆ ڈرل سے کاشتہ مکئی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے چھدرائی بہت ضروری ہے۔ کمزور اور بیمار پودے نکال کر بہاریہ فصل کے لیے پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 انچ رکھیں۔

☆ ڈرل یا پلانٹر سے کاشتہ فصل کو پہلی آبپاشی اُگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد کریں اور وٹوں پر کاشت کی گئی فصل کو اُگاؤ تک وتر میں رکھیں۔ پھر فصل کی حالت کے مطابق ضرورت کے وقت پانی دیں۔

☆ بہاریہ مکئی پر کونپل کی مکھی کا حملہ ہوتا ہے۔ فصل اگنے کے ایک ماہ بعد کیمیائی طریقہ انسداد کے لیے دانہ دار زہروں کا انتخاب اور استعمال ہمیشہ محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں۔

بہاریہ سورج مکھی

☆ اگاؤ کے بعد جب فصل چار پتے نکال لے تو کمزور اور فالتو پودے اس طرح نکال دیں کہ پودوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رہ جائے۔

☆ ڈرل سے کاشتہ فصل کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں ہوا کی آمدورفت بہتر ہو جاتی ہے۔

☆ فصل کو پہلا پانی اُگاؤ کے 20 دن بعد لگائیں۔

بہاریہ مونگ

☆ مونگ کی کاشت مارچ کے پہلے ہفتہ سے آخر مارچ تک کی جاسکتی ہے۔

☆ اچھی پیداوار کے حصول کے لیے آبپاش علاقوں میں منظور شدہ اقسام نیاب مونگ-2006، ازری مونگ-2006، نیاب مونگ 2011، نیاب مونگ 2016، بہاولپور مونگ 2017، آزری مونگ 2018 اور پی آر آئی مونگ 2018 جبکہ بارانی علاقوں میں چکوال ایم 6 کاشت کریں۔

☆ شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

☆ جس کھیت میں مونگ پہلی دفعہ کاشت کی جائے اس کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے فصل کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

☆ بوائی ہمیشہ تروتر حالت میں کریں تاکہ اُگاؤ بہتر ہو۔ بوائی قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر رکھیں اور پودوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ 8 تا 10 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔ بارش والے علاقوں میں کھیلیوں پر کاشت کریں۔

☆ مونگ کے لیے ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی بوائی سے پہلے آخری ہل کے بعد چھٹہ کر کے سہاگہ دیں۔

مونگ پھلی

☆ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری جاری رکھیں۔مونگ پھلی کی کاشت کے لیے اچھے نکاس والی قدرے ریتلی میرا زمین موزوں ہے۔

☆ زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تا کہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت دبائے ہوئے وتر میں آخر مارچ تا آخر اپریل میں کرنی چاہیے۔

☆ مونگ پھلی کی اقسام باری 2011، بارڈ 479، پوٹھوہار اور باری 2016 کاشت کریں۔

☆ شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ (5 کلوگرام گریاں فی کنال) ڈالیں تا کہ پودوں کی مطلوبہ تعداد 50 تا 60 ہزار فی ایکڑ حاصل ہو سکے۔

☆ مونگ پھلی کے لیے موزوں ترین وقت کاشت آخر مارچ سے لے کر آخر اپریل تک ہے۔مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 25 درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت درکار ہوتا ہے لیکن وتر کی کمی کے پیش نظر اسے 25 مارچ سے 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔

☆ مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پور یا ڈرل قطاروں میں کی جائے۔بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ ہو۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں۔مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔

☆ پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے البتہ بہتر نشوونما کے لیے کاشت کے وقت سوا بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ضرور ڈالیں۔

سبزیات

☆ موسم سرما کی کاشتہ سبزیات کی آبپاشی کا خیال رکھیں۔

☆ موسم گرما میں اُگائی جانے والی سبزیوں کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، کالی توری، بھنڈی توری، بینگن، ٹماٹر، سبز مرچ، شملہ مرچ، تر اور کھیرا کی کاشت کا وقت فروری تا مارچ ہے۔موسم گرما کی سبزیاں 20 سے 35 درجہ سینٹی گریڈ کے دوران بہترین نشوونما دیتی ہیں۔اس سے زیادہ یا کم درجہ حرارت پر پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

☆ سبزیوں کی کاشت کے لیے اچھے نکاس اور نامیاتی مادے والی ریتلی میرا/ زرخیز میرا زمین ہونی چاہیے۔سبزیوں کی کاشت سے ایک دو ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد بکھیر کر زمین میں ملا دیں تا کہ گوبر کی کھاد زمین کا حصہ بن جائے۔

☆ بیج ایسی اقسام کا منتخب کیا جائے جو کہ ہمارے موسمی حالات کے مطابق ہو۔کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہوں اور بیج کا شرح اُگاؤ 80 فیصد سے کم نہ ہو۔

☆ ٹماٹر اور مرچ کی کاشت بذریعہ پنیری کریں جب پنیری کی عمر 30 تا 35 دن ہو جائے تو اس پنیری کو پٹڑیوں پر سفارش کردہ فاصلہ کے مطابق منتقل کریں۔کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، گھیا توری، تر اور بھنڈی توری کی کاشت پٹڑیوں کے دونوں جانب کریں۔

باغات

ترشاوہ پھل

☆ جن پودوں کا پھل برداشت کر لیا گیا ہے ان پودوں کے درمیان ہل چلائیں۔

☆ ولنشیا لیٹ کی برداشت مکمل کریں۔

☆ مختلف اقسام کی ترشاوہ پھلوں کی پیوندکاری کریں۔گرے ہوئے بیمار پھل زمین میں دبادیں۔

☆ پھل بننے پر آخری ہفتہ میں ایک آبپاشی کریں۔

☆ باغات اور نرسری کو رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً سٹرس سلا، سفید مکھی، پھل کی مکھی اور لیف مائنر کے خلاف سپرے کریں۔پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے جنسی پھندے لگائیں۔

☆ بورڈو پیسٹ، نائٹروجنی کھاد اور عناصر صغیرہ کا انتظام کریں۔

آم

☆ آم کے باغات میں بٹور والے پھولوں کو خشک ہونے سے پہلے سبز حالت میں کاٹ کر تلف کریں۔

☆ پھل بننے پر آبپاشی اشد ضروری ہے۔آبپاشی کا وقفہ 20 دنوں کا رکھیں جس کا انحصار موسم کی کیفیت پر ہے۔پھپھوندی کش زہروں کا باقاعدہ استعمال 10 سے 14 دن کے وقفہ سے کریں۔

☆ اگر کسی وجہ سے پھول دیر سے نکل رہے ہوں تو پوٹاشیم نائٹریٹ کا مزید ایک سپرے کریں۔

☆ پھولوں کے موسم میں اگر بارش زیادہ ہو جائے اور ہوا میں نمی کا تناسب 80 فیصد 12 گھنٹے سے زیادہ رہے تو انتھراکنوز (بلاسم بلائیٹ) کے پھیلنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے اس لیے موسم کا جائزہ لیتے ہوئے پھپھوند کش زہر کا حفاظتی سپرے بہت ضروری ہے۔اگر کاپر والی زہر کا انتخاب کریں تو اس سے بیکٹیریا والی بیماری کا تدارک بھی ہو جائے گا۔

امرود

☆ قلمی پودے حاصل کرنے کے لیے پیوندکاری کریں۔

☆ ایک کلوگرام یوریا کھاد فی پودا ڈالیں۔کھاد ڈالتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ تنے سے ایک سے دو فٹ کے فاصلہ پر رہے۔

☆ اگر ماہ فروری میں عناصر صغیرہ کا استعمال نہیں کیا گیا ہو تو اس ماہ مکمل کریں۔

☆ آبپاشی 15 دن کے وقفے سے جاری رکھیں۔

☆ پھل کی مکھی کے نقصان سے بچنے کے لیے پھل کی برداشت تک جنسی پھندے لگائیں۔

کھجور

☆ بڑے پودوں کے پھول آنے پر پانی روک دیں۔

☆ نئے لگائے گئے پودوں کی آبپاشی جاری رکھیں تاکہ زمین وتر حالت میں رہے۔

انگور

☆ ٹریلس سسٹم (آئی۔وائی۔ٹی) کے مطابق پودوں کو منظم کریں۔

☆ پودوں کی غیر ضروری شاخوں کو پروننگ کٹر سے کاٹ دیں۔

☆ موسم کی نوعیت اور زمین کی ساخت کے لحاظ سے آبپاشی کریں۔

☆ رس چوسنے والے کیڑوں کا خیال رکھیں اور حملہ کی صورت میں امیڈاکلوپرڈ 2 گرام فی لٹر پانی کا سپرے کریں۔

☆ دیمک کے حملہ کی صورت میں کلوروپائیرفاس یا فپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈالیں۔

۞۞۞